

مشقی کثیر الانتخابی سوالات

1. VAW کا مطلب ہے:
- (A) جنگ زدہ کے خلاف تشدد (B) صنفی تشدد (C) نسوانی تشدد (D) مردانہ تشدد
2. پنجاب کا تحفظِ نسواں تشدد ایکٹ منظور ہوا:
- (A) 4 فروری 2015ء (B) 24 فروری 2016ء (C) 23 مارچ 2015ء (D) 15 اگست 2016ء
3. تشدد زدہ خواتین کے تحفظ کے لیے طریقہ کار موجود ہیں۔
- (A) SMS نمبر 8787 پر پولیس کو رپورٹ کرنا۔
 (B) انسدادِ تشدد مراکز برائے خواتین میں پناہ حاصل کرنا۔
 (C) انسدادِ تشدد مراکز برائے خواتین کے ذریعے طبی و قانونی اور نفسیاتی امداد طلب کرنا۔
 (D) مندرجہ بالا تمام
4. انسدادِ تشدد مراکز برائے خواتین قائم کیے جائیں گے۔
- (A) ضلعی سطح پر (B) صوبائی سطح پر (C) شہری سطح پر (D) ملکی سطح پر
5. نسوانی تشدد کا ارتکاب ممکن ہے
- (A) خواتین کے ذریعے (B) شوہر کے ذریعے (C) اجنبی کے ذریعے (D) تمام کے ذریعے
6. پنجاب میں شادی کی قانونی عمر ہے:
- (A) لڑکے اور لڑکیوں کے لیے 14 سال
 (B) لڑکے اور لڑکیوں کے لیے 18 سال

- © لڑکے اور لڑکیوں کے لئے 16 سال
 D لڑکوں کے لئے 18 اور لڑکیوں کے لئے 16 سال

7. Helpline کا نمبر جو نسوانی تشدد کے مقدمات کی رپورٹ کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے:

- 1023 (A) 1043 (B) 1068 (C) 1010 (D)

www.pakcity.org

مشقی مختصر جوابی سوالات

1- تشدد اور نسوانی تشدد کی اصلاحات بیان کریں۔

جواب: تشدد:

عالمی ادارہ صحت کے مطابق تشدد جسمانی قوت یا جبر کا وہ ارادہ استعمال ہے، جس میں زخم، موت، نفسیاتی تکلیف یا کسی چیز سے محرومی ممکن ہو۔

نسوانی تشدد:

"عالمی ادارہ صحت کے مطابق نسوانی تشدد منفی تشدد کی ایک قسم ہے، جس کی بنا پر عورت کے جسمانی، دماغی اور تولیدی مراحل پر بُرا اثر پڑتا ہے۔" اقوام متحدہ کے مطابق "نسوانی تشدد وہ عمل ہے جس میں جسمانی، دماغی یا جنسی نقصانات شامل ہیں اس طرح عورت کو اس کی عوامی اور یا ذاتی زندگی میں دھمکی آمیز باتوں اور جبر سے آزادی کی نعمت سے محروم کر دیا جاتا ہے۔"

2- یہ دلیل غلط کیوں ہے جس کے مطابق تشدد زدہ خاتون کا اپنا قصور ہوتا ہے؟

جواب: غلط مفروضہ:

یہ غلط مفروضہ رائج ہو چکا ہے کہ تشدد ستم رسیدہ کی اپنی غلطی یا قصور کی بنا پر وقوع پذیر ہوتا ہے۔

حقیقت:

بعض لوگوں کی یہ دلیل ہے کہ تشدد اُس وقت وقوع پذیر ہوتا ہے جب لوگ یہ دیکھتے ہیں کہ عورتیں کس طرح کا لباس پہنتی ہیں، ان کا ازدواجی مرتبہ کیا ہے، ان کا طرز زندگی اور ذہنی میلان کیا ہے۔ یہ دلیل غلط ہے کیونکہ اس کا وبال مجرم کی بجائے ستم رسیدہ عورت پر پڑتا ہے۔ اس بات کا سمجھنا ضروری ہے کہ تشدد میں صرف مجرم ہی قصور وار ہوتا ہے، ستم رسیدہ نہیں! تشدد کا ارتکاب عام طور پر اُس وقت ہوتا ہے جب جھگڑے کے حل کے لیے کوئی متبادل طریقہ موجود نہ ہو۔ بہر حال جھگڑے کے حل کے لئے کوئی ایسا مصالحاتی طریقہ اختیار کیا جائے، جس کی بنا پر یا تو تشدد کا ارتکاب کم ہو جائے یا ختم ہو جائے۔

3- نسوانی تشدد میں مجرم اور ستم زدہ کون ہوتے ہیں؟

جواب: تشدد کی شکار عورتوں میں دیہاتی، شہری، امیر، غریب، مذہبی اور مختلف اعتقادات پر یقین رکھنے والی خواتین شامل ہیں۔ یعنی مجرم بھی کسی مخصوص طبقے سے تعلق نہیں رکھتے بلکہ ان میں بھی امیر، غریب، مذہبی، تعلیم یافتہ اور غیر تعلیم یافتہ افراد شامل ہوتے ہیں یا وہ اجنبی بھی ہوتے ہیں۔ اسی طرح بعض اوقات عورت بھی عورت پر تشدد کر گزرتی ہے۔

4- پنجاب تحفظ نسوانی تشدد ایکٹ 2016ء کے تحت کون کون سے جرائم آتے ہیں؟

جواب: پنجاب تحفظ نسوانی تشدد ایکٹ 2016ء کے تحت گھریلو بدسلوکی، جذباتی اور نفسیاتی بے ہودگی، معاشی تنگی، پیچھا کرنا اور سائبر کرائمز وغیرہ جرائم کی فہرست میں شامل ہیں۔

www.pakcity.org

اضافی کثیر الانتخابی سوالات

1. دنیا کی دیگر حصوں کی طرح پاکستان میں بھی عورتیں روزہ شکار ہوتی ہیں۔
 (A) تھکاؤ کا (B) موٹاپے کا (C) تشدد کا (D) تنہائی کا
2. عالمی ادارہ صحت کے اعداد و شمار یہ ظاہر کرتے ہیں کہ دنیا میں خواتین تشدد کا شکار ہوتی ہیں۔
 (A) ہر 9 میں سے ایک یا تقریباً 43 فیصد
 (B) ہر 7 میں سے ایک یا تقریباً 41 فیصد
 (C) ہر 5 میں سے ایک یا تقریباً 39 فیصد
 (D) ہر 3 میں سے ایک یا تقریباً 35 فیصد
3. تشدد صرف جسمانی ہی نہیں ہوتا بلکہ یہ ایک دوسری صورت میں بھی ظہور پذیر ہوتا ہے۔
 (A) جذباتی اور معاشی تنگی (B) تعلیمی فقدان (C) جسمانی معذوری (D) دماغی کمزوری

4. تحریک حقوق نسواں اور تحریک مساوات نسواں کی بنیاد کب پڑی؟

- (A) 16 ویں صدی میں (B) 17 ویں صدی میں (C) 18 ویں صدی میں (D) 19 ویں صدی میں

5. محافظ ٹیموں کی سربراہ کہلاتی ہے۔

- (A) DWPOS (B) DOAW (C) WMC (D) WRA

